السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض موقعوں کی مناسبت سے ہم طبلے بجاتے اور گانے گاتے ہیں اور یہ سلسلہ کئی راتوں تک جاری رہتا ہے لیکن ایک مرتبہ ایک شخص نے ہمیں اس سے منع کیا، توسوال یہ ہے کہ کیا طبلوں اور گانوں کا استعمال منکر ہے جب کہ ہم فحش گانے نہیں گاتے۔ براہ کرم فتوی دیجئے، جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں کوئی ایسی دلیل معلوم نہیں جس سے طبلوں کے استعمال کا جواز معلوم ہوتا ہو بلکہ صحیح احادیث سے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ ان کا استعمال بھی بانسری، سارنگی اور دیگر آلات موسیقی کی طرح حرام ہے، چنانچہ حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ''میری امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور گانے و موسیقی کو حلال قرار دیں گے۔'' اس حدیث جو لفظ ''معازف'' استعمال ہوا ہے یہ گانوں اور تمام آلات موسیقی کو شامل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص396

محدث فتویٰ